فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA

قربانی کے جانور نے بچہ دیا

سوال:

ایک صاحبِ حیثیت شخص نے قربانی کی گائے خریدی اور اس جانور نے قربانی کے ایام سے دو ماہ قبل ایک بچہ دیا جو آئندہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر ایک سال سے زائد عمر کا ہو جائے گا، کیا وہ شخص آئندہ سال اس جانور کی قربانی دے سکتا ہے؟، (شیخ عبدالقادر، کراچی)۔

جواب:

علامہ ابن عابدین شامی لکھتے ہیں:

''فَإِنْ خَرَجَ مِنْ بَطْنِهَا حَيًّا، فَالْعَامَّةُ أَنَّهُ يَفْعَلُ بِهِ مَا يَفْعَلُ بِالْأُمِّ، فَإِنْ لَمْ يَذْبَحْهُ حَتّٰى مَضَتْ أَيَّامُ النَّحْرِ يَتَصَدَّقُ بِهِ حَيًّا، فَإِنْ ضَاعَ أَوْ ذَبَحَهُ وَأَكَلَهُ يَتَصَدَّقُ بِقِيمَتِهِ، فَإِنْ بَقِيَ عِنْدَهُ وَذَبَحَهُ لِلْعَامِ الْقَابِلِ أُضْحِيَّةً لَا يَجُوزُ، وَعَلَيْهِ أُخْرٰى لِعَامَّةِ الَّذِي ضَحّٰى وَيَتَصَدَّقُ بِهِ مَذْبُوحًا مَعَ قِيمَةِ مَا نَقَصَ بِالذَّبْحِ، وَالْفَتْوٰى عَلٰى هٰذَا ''خَانِيَّةٌ''۔

ترجمہ: ''پس اگر قربانی کے جانور کے بطن سے زندہ بچہ نکلا تو اکثر مشائخ کے نزدیک اس کے ساتھ وہی کرے جو اس کی ماں کے ساتھ کیا ہے (یعنی اُسے بھی ذبح کرے)، پس اگر اُسے ذبح نہ کیا حتیٰ کہ قربانی کے ایام گزر گئے تو اُسے زندہ صدقہ کرے، پس اگر وہ ضائع ہو گیا یا اُسے (گوشت حاصل کرنے کے لیے) ذبح کر دیا اور کھا لیا تو اس کی قیمت صدقہ کرے۔لیکن اگر وہ اس کے پاس باقی رہا اور اُسے اگلے سال کی قربانی میں ذبح کر دیا، تو یہ جائز نہیں (یعنی اس سے واجب قربانی ادا نہیں ہوگی) اور اس پر اُس سال کے لیے دوسرے جانور کی قربانی لازم ہوگی اور اس ذبح شدہ جانور کو صدقہ کرے اور ذبح کی وجہ سے قیمت میں جو کمی آئی ہے، وہ بھی ادا کرے، فتویٰ اسی پر ہے، ''خانیہ''، (ردالمحتار، ج:6، ص:322)''۔

علامہ امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''قربانی کے لیے جانور خریدا تھا، قربانی کرنے سے پہلے اُس کا بچہ پیدا ہوا، تو بچے کو بھی ذبح کر ڈالے اور اگر بچے کو بیچ ڈالا، تو اُس کا ثمن صدقہ کرے اور اگر نہ ذبح کیا، نہ بیچا اور قربانی کے ایام گزر گئے، تو اُس کو زندہ صدقہ کرے اور اگر کچھ نہ کیا اور بچہ اُس کے یہاں رہا اور (آئندہ سال) قربانی کا وقت آگیا، اب یہ چاہتا ہے کہ اس سال کی قربانی میں اُسی کو ذبح کرے، یہ نہیں کر سکتا اور اگر اُسی کی قربانی کر دی تو دوسری قربانی پھر کرے کہ وہ قربانی نہیں ہوئی اور وہ ذبح کیے ہوئے بچے کا گوشت صدقہ کرے، بلکہ ذبح سے اُس کی قیمت میں جو کمی واقع ہوئی ہے، اُتنی رقم بھی صدقہ کرے، (بہارِ شریعت، ج:3، ص:347)''۔

آپ کی بیان کردہ صورت میں تو گائے کا وہ بچہ ایک سال دو ماہ کا ہوا، اتنی عمر کی گائے یا بیل کی قربانی ویسے بھی جائز نہیں ہے، کیونکہ قربانی کے لیے گائے کا دو سال کا ہونا ضروری ہے۔

29 جون 2021ء

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء: دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کراچی

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA
Block-15, Federal, 'B' Area, Karachi-Pakistan.
Ph: 92-21-36314508
muftinaeemia@yahoo.com
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ
بلاک نمبر 15 فیڈرل بی ایریا، کراچی